السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین کہ ایک شخص نے ایک عورت سے زنا کیا، اس میں حمل قائم ہوگیا۔ اب وہ شخص اس عورت کے اس حمل کے وضع ہونے کے قبل نکاح کرے تو اس کا نکاح عندالشرع درست ہوگا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ (یوسف:۴۰) ''فرمانروائی صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔''

عورت مذکورہ سے جس شخص نے زنا کیا ہے جس کا حمل قرار پا گیا، وہی مرد اس عورت سے نکاح کرے تو اس کو وضع حمل کا انتظار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

قال النبی ﷺ: ''لا یحل لأحد یؤمن باللہ والیوم الآخر أن یسقی ماءہ زرع غیرہ'' أخرجه أحمد وأبوداود والترمذي۔ (سنن أبي داود، رقم الحدیث (۲۱۵۸) مسند أحمد ۴/ ۱۰۸)

''نبی ﷺ نے فرمایا کہ کسی ایسے شخص کے لیے حلال نہیں ہے کہ جو اللہ اور یوم آخر پر ایمان رکھتا ہو کہ اپنے پانی سے دوسرے کی کھیتی سیراب کرے۔ اس کی تخریج احمد، ابوداود اور ترمذی نے کی ہے۔''

مگر اس کی تفصیل جواب سوال ثانی میں لکھی گئی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ مقالات، وفتاویٰ

صفحہ نمبر 231

محدث فتویٰ